New Era Magazine

محبت مٹی سمیت

احمد چوہدری

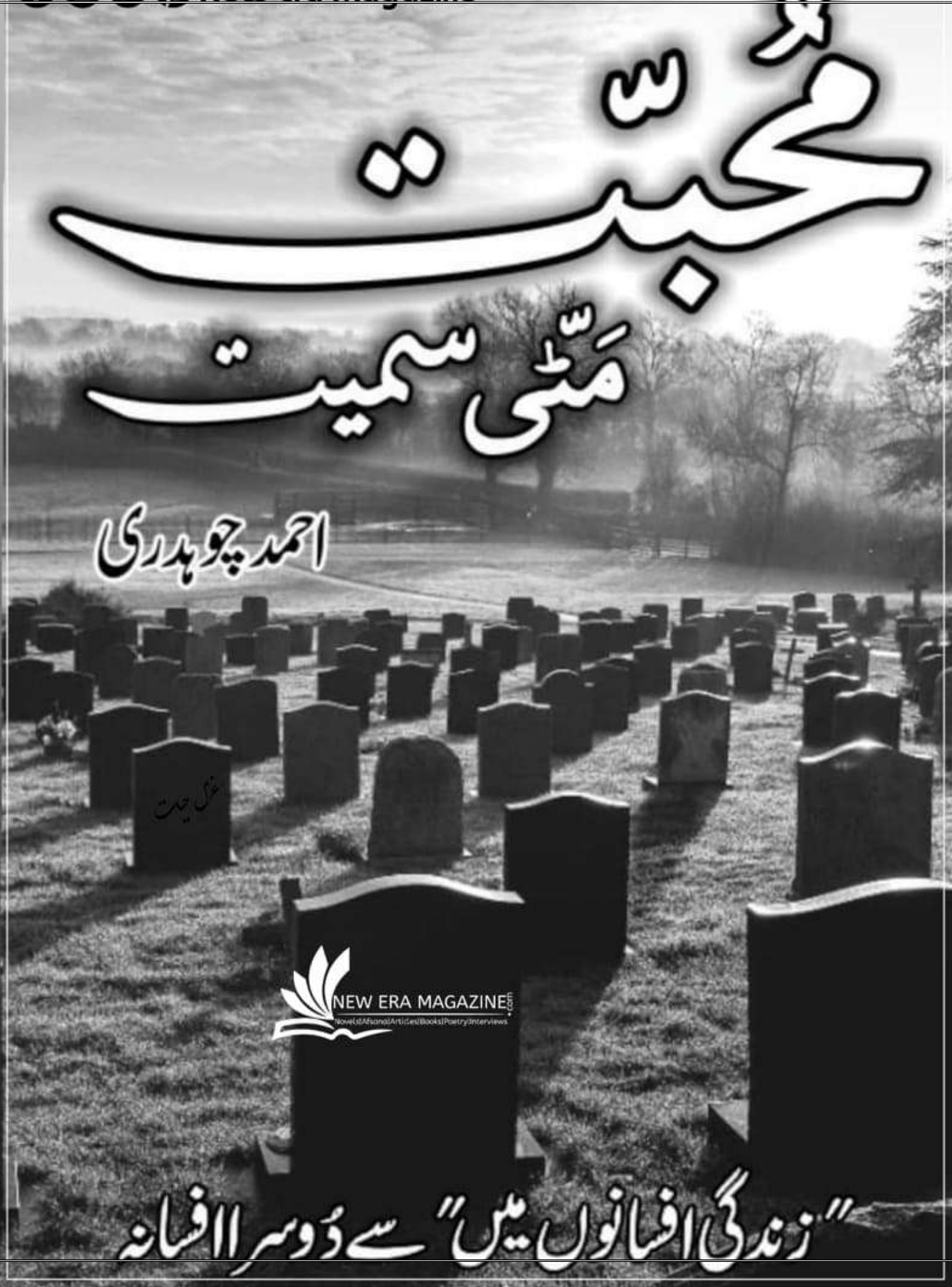

"زندگی افسانوں میں" سے دوسرا افسانہ

www.neweramagazine.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محبتِ مٹّی سمیت (افسانہ)

از احمد چوہدری

ہماری ویب میں شائع ہونے والے ناولز, افسانہ کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

☆☆☆☆☆

اِنسان کو زندگی سے بڑا پیار ہوتا وہ کبھی بھی مرنا نہیں چاہتا یہ ایک میری سوچ تھی میں اکثر بچپن میں کسی بزرگوار جن میں زیادہ تر مائیوں کو اپنے حق میں موت کے لئے دُعا کرتے سُنتا تو کئی راتیں سونے سے پہلے سوچا کرتا تھا یہ کیسے لوگ ہیں اِن کو موت سے ڈر نہیں لگتا یا قبر سے جو بلکل ایک تنگ و تاریک سی فیصلہ کُن جگہ ہے۔ میں تو کبھی بھی ایسا نہ سوچ سکتا ہوں نہ کہہ سکتا ہوں لیکن شاید اُس وقت اِس چیز کا اندازہ نہیں تھا کہ میرے لئے یہ زندگی کی ابھی شُروعات ہے جِس میں ابھی پھول کلی سے نِکل رہا ہے وہ کہاں چاہے گا کہ سورج کبھی اُس پر غرُوب ہو وہ تو چاہے گا چمن کی بہار میں اُس کی ایک الگ پہچان ہو ہر کوئی اُس کی طرف متوجہ ہو بلکہ اُس کا وجُود ہر کسی کے لئے توجہ کا مرکز ہو لیکن وہ عُمر رسیدہ پھُول جنہوں نے بہار میں اپنے گلشن کو اُجڑتے دیکھا ہو جِن کی پتّیاں مرجھا چکی ہوں جِن کی ٹہنیاں سُوکھ چکی ہوں جِن کی جڑیں بوسیدہ ہو چکی ہوں جِن کو دیکھنے والا، سُونگھنے والا کوئی نہ بچا ہو۔ اُن کا وجُود اپنے لئے ہی ایک بوجھ بَن چُکا ہو وہ پھِر اِسی انتظار میں رہتے ہیں کب مالی کی نظر اُن پر پڑے گی اور کب اُن کو جڑ سے اُکھاڑ پھینکے گا لیکن مالِی کو پتا نہیں کیوں اِن سے اِتنی محبت ہوتی ہے کہ وہ اِن کو چمن کی بہار کا خاص کردار سمجھ کر نئے پودوں کی کانٹ چھانٹ میں مصرُوف رہتا ہے

ایسے ہی وہ اپنے کندھوں پر خود کی زندگی کا بوجھ اُٹھائے لاٹھی کو سہارا دیتے ہوئے ایک ایسی راہ پر چلنے لگی جِس کی مسافت میں حُکمِ ربی ﷻ کا انتظار ختم کر کے وہ اپنی حقیقی منزِل کے قریب خُود کو لے جانا چاہتی تھی اِسی کشمکش میں چلتے چلتے ایک قبرستان کے باہر پہلے تو دو گھڑی کھڑی رہی پِھر اندر داخِل ہوئی تو کپکپاتے ہونٹوں سے مدھم آواز "السلام علیکم یا اہل القبور" کی صدا دیتے ہوئے مزید آگے بڑھ رہی تھی تبھی لڑکھراتے قدموں کے درمیان ایک قبر حائل ہوئی اور وہ منہ کے بَل اُس قبر پر جا گری ہمت کر کے خُود کو لاٹھی کے قریب کیا اور اُسی کے آسرے خُود کو سنبھالا دے کر وہیں پَیروں میں بیٹھ کر منہ سے مٹی جھاڑتے ہوئے قَبر کو مخاطِب کر کے مُسکرائی۔

اوئے نُوردِین تُمھارے پاس ہی آئی تھی وہ تو آنکھوں نے اَب دید لگائے تیری راہ پَر ساتھ چھوڑ دیا ہے تو پتہ نہیں چلا اور تُم نے بھی آواز دے کر روک لینا تھا جب اُٹھا نہیں سکتے تو گرانا ضروری تھا؟

پِھر کچھ دیر وہاں کی خاموشی سُن کر قبر کو غُصّے سے تھپتھپانے لگی

مر گئے ہو؟ بولتے نہیں آگے سے اَب

پِھر خُود کے پوچھے سوال پَر ایک لمبی آہ بھر کر خُود کو دِلاسہ دینے لگی

New Era Magazine

نہیں! میں بھی پاگل ہو گئی ہوں کیا اُلٹا سیدھا بولتی رہتی ہوں۔ مرے نہیں ہو تُم، پتہ ہے مجھے ناراض ہو میں کبھی مِلنے جو نہیں آئی تُمھیں لیکن میں بھی تو ناراض ہوں اِتنے بڑے بڑے محبت کے دعوؤں میں باندھ کر سُہاگن کو ایسے کوئی چھوڑ جاتا ہے کیا؟

پِھر آنکھوں سے چھلک کر آنسو قبر کی مٹی پر موتی بننے لگے۔

نُوردِین تُمھیں پتہ ہے؟ میں روز تُمھارا اِنتظار کرتی تھی روز تُمھارے لئے کھانا بھی بَناتی تھی روز بِستر بھی سجاتی تھی جَب سے تُم یہاں آئے ہو، اِن آنکھوں نے بھی کبھی زیادہ سونے کی ضد نہیں کی اور اِن ہاتھوں سے کبھی وہ دروازہ بند ہو ہی نہیں سکا جو تُم جاتے وقت کھلا چھوڑ گئے تھے، نہ ہی ٹانگوں نے اِتنا ساتھ دیا کبھی اُس گھر کو چھوڑ کر ایک لمحے کے لئے بھی جا سکوں صِرف یہ سوچ کر کہیں تُم بند دروازے یا خالی گھر دیکھ کر واپِس مڑ نہ جاؤ لیکن تُم نے تو کبھی پلٹنا ہی گوارا نہیں کیا

دیکھو آج بھی ضد توڑ کر میں ہی آئی ہُوں تُمھارے پاس اور تُم چالیس بَرس گزر جانے کے بعد اَبھی تک محبت کے اِس رِشتے کو انا کی زنجیروں میں باندھے ہوئے ہو۔ خیر تُم سے کیا گِلا کرنا تُم تو خُدا کے پاس چلے گئے نا لیکن وہ زمینی خُداؤں نے مجھے کبھی بُلانا پسند نہیں کیا آج تک اُن میں سے کوئی بھی مجھے مِلنے نہیں آیا نہ ہی وہ ماں جِس نے مجھے اپنے پیٹ سے جنا تھا نہ ہی وہ باپ جِو کندھوں پر اُٹھا کر کھلایا کرتا تھا نہ وہ بھائی جِس نے

New Era Magazine

میرے ہاتھ تھام کر مجھے چلنا سکھایا تھا، تُم بتاؤ کیا یہ محبت اِتنا ہی بڑا جُرم ہے جس کی سزا مجھے سَب نے مِل کر دی ہے۔

اچھا یہ چھوڑو تُمھیں پتا ہے میں نے حِساب لگایا ہے محبت بھی سَت رنگی گرگٹ کی طرح ہوتی ہے جو پَل پَل اپنا رنگ بدلتی رہتی ہے اَب تُم پوچھے گے کیسے؟ میں بتاتی ہوں دیکھو جَب میں تُمھیں پانا چاہتی تھی تو یہ مجھے سَند دیتی تھی کہ میرے دِل اور جذبات پر صِرف میرے اختیارات ہیں اور میری نظر میں باقی سَب جو رُکاوٹ بنتے مُجرم ٹھہرتے تھے لیکن جَب تُم مِل گئے تو اِس نے مجھے خوف دِلانا شُروع کر دیا جیسے میں نے اِس کی خاطر سَب کو کھو کر کوئی بہت بڑی غلطی کی ہے اور میں خُود کو مُجرم سمجھنے لگی لیکن جیسے ہی تُم آنکھوں سے اوجھل ہوئے تو یہ خُود میری نظروں میں مُجرم بَن گئی بڑا سوچا میں نے اِس پر لیکن آج تک یہ شُکر اور کُفر میں اُلجھاتی رہی اور آج مُجھ سے صبر کی حد پار کروا کر آخر کار قبر تک لے ہی آئی ہے اَب تقدیر کے کاغذ سے میری ساری خواہشات جلا کر اُس کی راکھ سے موت کی تحریر میرے ہاتھوں میں تھماتے ہوئے مجھے دفنانا چاہتی ہے تبھی میں ڈرتی ڈرتی تمہارے پاس آگئی ہوں کہیں یہ زندگی کی طرح میری میّت کو بھی قیامت تک تُجھ سے دُور نہ چُھپا دے میں اِسے ایسا نہیں

New Era Magazine

کرنے دُوں گی کبھی نہیں کرنے دُوں گی میں تُمہیں پِھر سے دُولہا بناؤں اور یہ مٹی محشر تک ہمارے سُہاگ کی سیج بنے گی

یہ کہتے کہتے وہ اپنی جگہ سے اُٹھی اور پورے قبرستان کا چکر لگا کر لال پُھولوں کا ڈھیر لا کر نُوردِین کی قَبر پَر بکھیر دیا پِھر اپنی لاٹھی سے اُس کے ساتھ ایک نئی قَبر کی نشاندہی کرنے کے بعد مَٹّی کو اپنے ناخُنوں سے نوچنے لگی۔ دِن کا سُورج ڈھل رہا تھا اور بُڑھیا نے زمین کا سینہ چِیرتے ہُوئے جب اُوپر دیکھا تو مٹی کی دیواریں اُس کے اِرد گرد ایک تنگ گھیرا بنا چُکی تھیں وہ آسمان کی طرف دیکھ کر مُسکرائی اور اُسی حد کو اپنا بچھونا بنا کر لیٹ گئی۔ کچھ دیر ہی گزری تھی تیز ہواؤں نے بادلوں کے ساتھ اِس جانب رُخ کیا پِھر ایک طوفان آیا اور بارِش برسی جو اِتنا برسی کہ محبتِ مٹی سمیت قَبر میں دفن ہو گئی۔ سُورج کی کِرنیں اگلے روز صُبح جب زمین تک پہنچیں تو اُنہیں نُوردین کی قَبر کے ساتھ صِرف ایک گرد آلودِ لاٹھی پڑی ملی

****

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلیئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلیئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین